www.KitaboSunnat.com

۱۔ قبرستان میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا؟

الجواب بعون الوہاب: قبرستان میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا جائز ہے چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے

حَتّٰی جَاءَ الْبَقِیْعَ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ

(مسلم ج ۱، ص ۳۱۳ ۔ سنن النسائی ج ۱،ص ۲۸۶ تا ۲۸۹ "الامر بالاستغفار للمؤمنین")

۲۔ دفنِ میت کے بعد قبر پر اجتماعی دعا کا حکم؟

بعد از تدفین، میت کے لئے دعا و مغفرت کرنا اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے عمل سے ثابت ہے ۔ حضرت عثمانؓ سے مروی ہے

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ اِسْتَغْفِرُوْا لِأَخِيْكُمْ ثُمَّ سَلُوْا لَهُ بِالتَّثْبِيْتِ فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ (رواہ ابو داؤد و قال العزیزی اسنادہ حسن)

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم دفن میت سے فارغ ہو کر قبر پر کھڑے ہوتے اور فرماتے "اپنے بھائی کے لیے دعائے بخشش کرو، پھر اس کے لئے اللہ کے حضور ثابت قدمی کی دعا کرو کیونکہ اس سے اس وقت سوال کیا جا رہا ہے"۔ حدیث ہذا محتمل ہے کہ دعاءِ استغفار انفرادی یا اجتماعی، ہاتھ اٹھا کر ہو یا بلا ہاتھ اٹھانے کے ۔

البتہ احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ انفرادی طریقہ کو اپنایا جائے اور ہاتھ اٹھانا بھی ضروری نہیں اس کے بغیر بھی دُعا ہو سکتی ہے اگرچہ ہاتھ اٹھانا جائز ہے ۔ کما سبق

۳۔ تین دن کے بعد تعزیت کا حکم؟

تعزیت کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں ۔ ممکنہ حد تک قریب ترین فرصت میں اظہار تعزیت ہونا چاہیے۔ جس طرح کہ نبی اکرم صلی علیہ وسلم نے اپنی بیٹی کے بچے کی وفات پر بایں الفاظ تعزیت فرمائی

اِنَّ اللّٰهَ مَا اَخَذَ وَلَهُ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى

مزید علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں۔

(زادالمعاد: الجزء الاول ص 146)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ